

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا اللہ ہر جگہ موجود ہے یا عرش پر؟ وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کے بارے میں محدثین و سلف صالحین کا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ عرش پر مستویٰ ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

الرحمن على العرش استوى

”رحمن عرش پر مستوی ہوا۔“ (طہ: ۵)

مستوی ہونے کا مضموم بلند ہونا اور مرتفع ہونا ہے جیسا کہ بخاری شریف میں آیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(إن الله كتب كتاباً..... فتوحته فوق العرش) (مستحق طہ)
”بے شک اللہ تعالیٰ نے ایک کتاب لکھی جو اس کے پاس عرش کے اوپر ہے۔“

لیکن اللہ تعالیٰ کے عرش پر مستوی ہونے کی کیفیت ہمیں معلوم نہیں ہے جس طرح اللہ تعالیٰ کی شان کے لائق ہے اسی طرح وہ عرش پر مستوی ہے ہماری عقلیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور اللہ تعالیٰ کے بارے میں یہ نہیں کہنا چاہیے کہ وہ ہر جگہ میں موجود ہے کیونکہ وہ مکان سے پاک اور مبرا ہے البتہ اس کا علم اور اس کی قدرت ہر چیز کو محیط ہے، اس کی معیت ہر کسی کو حاصل ہے جیسا کہ کتب عقائد میں وضاحت کے ساتھ موجود ہے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج 1

محدث فتویٰ